



## سوال

(306) درمیانی تشهد میں درود نہ پڑھے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

درمیانی تشهد میں درود نہ پڑھے۔ (از حضرت مولانا محمد صاحب دہلوی)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

"عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان لایزید فی الرکعتین علی التثمد" (رواہ) (البویعلی ورجالہ رجال الصحیح)

"یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دو رکعت کے بعد التھیات میں بیٹھتے اور اس سے کھڑا ہونا ہوتا۔ (یعنی وہ درمیانی التھیات ہوتا) تو آپ تشهد یعنی التھیات پر کچھ بھی زیادہ نہ کرتے۔ (یعنی درود دعا نہیں پڑھتے۔)" اس حدیث کے تمام راوی صحیح کے راوی ہیں۔ واللہ اعلم دوسری حدیث

"عن عبد اللہ بن مسعود قال علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التثمد فی وسط الصلوۃ وفی آخرہا علی و رکۃ الیسری التھیات للہ.... ان محمد عبده ورسوله قال ثم ان کان فی وسط الصلوۃ لبعض حین یفرغ من تثمدہ وان کان فی آخرہا وما بعد تثمدہ بما شاء اللہ ان یدعو ثم یسلم" (رواہ احمد ورجالہ موثقون)

"یعنی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ مجھے رسول اللہ ﷺ درمیانی اور آخری تشهد سکھایا۔ جب آپ درمیانی اور آخری تشهد میں اپنی بائیں ران پر بیٹھے تو تشهد پڑھتے یعنی التھیات سے عبیدہ ورسولہ تک پڑھتے۔ اب درمیانہ تشهد ہوتا تو آپ اس تشهد سے فارغ ہوتے ہی اٹھ کھڑے ہوتے۔ ہاں اگر آخری تشهد ہوتا تو دعائیں مانگتے جو منشاء خداوندی میں ہوتیں۔ پھر سلام پھیر دیتے۔" پس صحیح مسئلہ یہی ہے۔ کہ بیچ کے التھیات میں صرف التھیات پڑھ کر کھڑا ہوا جائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 517



## محدث فتویٰ